ایک لاجواب کتاب

الامتیاز

بین

الحقیقت والمجاز

مؤلفہ

فاضلِ جلیل حضرت مولانا مولوی محمد نبی بخش حلوائی رحمہ اللہ صاحبِ تفسیرِ نبوی

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

مسائلِ علمِ غیب ○ اِستمداد ○ تصرّف اولیاء اللہ پر
ایک لاجواب کتاب،

الامتیاز
بین
الحقیقت والمجاز

مؤلفہ

فاضلِ جلیل حضرت مولانا مولوی محمد نبی بخش حلوائی رحمہ اللہ صاحبِ تفسیر نبوی

مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

marfat.com
Marfat.com

کتاب .... الامتیاز بین الحقیقت والمجاز،

مصنف .... مولینا محمد نبی بخش حلوائی رحمۃ اللہ علیہ
مؤلف تفسیر نبوی،

موضوع ---------- علم غیب - استمداد - اور تصرف اولیا اللہ

صفحات ۱۴۴

سائز .... $\frac{۱۸ \times ۲۲}{۸}$

سال طباعت ایڈیشن اول ۱۹۶۶ء

سال طباعت ایڈیشن سوم ۱۹۹۳ء

طابع .... الکتاب پرنٹرز - لاہور

ناشر .... مکتبہ نبویہ - گنج بخش روڈ لاہور

قیمت .... ۲۴ روپے

marfat.com
Marfat.com

ہیں، حاجت مندوں کی حاجت روائی اور مشکل کشائی فرماتے ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہؒ دہلوی کا نظریہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْا اُولٰٓئِکَ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ کے ترجمے میں فرماتے ہیں"

"وآنانکہ جائے دادند و تصرف کردند ایں بعضے ایشاں کارساز بعض اند"

اس سے ایک دوسرے کا کام بنانا، کارسازی کرنا، نصرت و مدد کرنا روا ثابت ہوا۔ طبرانی نے کبیر میں اور ابن منذر اور ابن عساکر نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ آپ دونوں شہزادوں (امام حسنؓ اور امام حسینؓ) کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، اور التجا کی کہ آپ انہیں کچھ عطا فرمادیں، آپ نے فرمایا کہ حسن رضی اللہ عنہ کے لئے تو میری ہیبت اور سرداری ہے اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے جرأت و کرم یہ عطائیں ایسی تھیں جو بظاہر ہاتھ میں نظر تو نہیں آئیں، مگر فی الحقیقت انہیں ہوئیں اور آپ معطی ثابت ہوئے۔

حضورؐ کے اسماءِ گرامی میں تصرف

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعدد اسماء گرامی ہیں اور ہر اسم سے آپؐ کا کوئی نہ کوئی تصرف ہی ثابت ہوتا ہے۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم اور مسند امام احمد میں سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ حضورؐ نے اپنے چچا ابوطالب کو کیا نفع دیا۔ خدا کی قسم آپ کی حمایت کرتا اور آپؐ اور آپؐ کے لئے لوگوں سے لڑتا جھگڑتا تھا۔ فرمایا وَجَدْتُہٗ فِیْ غَمَرَاتٍ مِّنَ النَّارِ فَاَخْرَجْتُہٗ اِلٰی ضَحْضَاحٍ یعنی میں نے اس کو سراپا آگ میں ڈوبا ہوا پایا تو اسے کھینچ کر پاؤں تک کی آگ میں کر دیا۔ اس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دوزخ میں نظر فرمانا اور اس کی کما حقہ، مدد فرمانا، کتنا بڑا تصرف ہے، اور اسی مضمون کی حدیث بزاز و ابو یعلیٰ اور ابن عدی نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

marfat.com
Marfat.com